10 مئی 2017ء

پریس ریلیز

ایف ای-25 برآمدی قرضوں کی پالیسی پر نظرثانی

زرِمبادلہ کے موجودہ ضابطوں کے تحت مجاز ڈیلرز (بینک) کو اجازت ہے کہ وہ ایکسپورٹرز اور امپورٹرز کو بیرونی کرنسی میں تجارتی قرضے کی سہولت دینے کے لیے فارن کرنسی ڈپازٹس استعمال کرسکتے ہیں۔ تاہم ضوابط کے تحت برآمدات کے لیے ایسے قرضوں کا تصفیہ صرف برآمدات سے حاصل ہونے والی رقم یا بیرونِ ملک سے آنے والی ترسیلات کے ذریعے ہی کرنے کی اجازت ہے۔

اگر برآمدات کی رقم کسی بھی وجہ سے حاصل نہ ہو پائے، مثال کے طور پر برآمدی معاہدوں پر عمل درآمد نہ ہوا، یا ایسے حالات ہوگئے کہ جزوی عمل درآمد کے بعد برآمدی معاہدوں کو منسوخ کرنا پڑا وغیرہ، تو ایسے قرضے تصفیہ طلب رہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں مجاز ڈیلرز اس بات پر مجبور ہوتے ہیں کہ زرِمبادلہ کے مذکورہ واجبات کو اپنے حسابات میں برقرار رکھیں۔

ان دشواریوں کو دور کرنے اور ایکسپورٹرز/ مجاز ڈیلروں کو سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے برآمدات کے لیے واجب الادا قرضوں کے تصفیے کے حوالے سے مذکورہ پالیسی نرم کردی ہے، اور مجاز ڈیلروں کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ 50 ہزار امریکی ڈالر (یا مساوی دیگر بیرونی کرنسیوں میں) مالیت تک کے واجب الادا برآمدی قرضوں کا تصفیہ انٹربینک مارکیٹ کے ذریعے خود کرسکتے ہیں۔ تاہم اس سے زائد مالیت کے واجب الادا قرضوں کے تصفیے کے لیے اسٹیٹ بینک کی پیشگی منظوری ضروری ہوگی۔

****